سوال

(288) عورتوں کا نماز جنازہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کا باپردہ نماز جنازہ پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ یاد رہے کہ آج کل مسجد نبوی اور مسجد الحرام میں بھی عورتیں نماز جنازہ پڑھتی ہیں میں نے ایک کتاب میں کافی عرصہ پہلے پڑھا تھا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جنازہ پر صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کو کہا تھا کہ ان کا جنازہ مسجد نبوی میں ادا کرنا تاکہ ہم امہات المومنین جنازہ پڑھ سکیں۔ اس کے بارے میں تفصیل سے وضاحت فرمائیں۔ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں کی طرح عورتوں کا بھی (بعض اوقات) مردوں کی نماز جنازہ پڑھنا ثابت ہے۔ ابن ابی طلحہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (صف میں) کھڑے تھے اور سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے دوسری (صف میں) سیدہ اُم سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں۔ (المستدرک للحاکم ج1ص365ح1350، وسندہ حسن، السنن الکبریٰ ج4ص31،30)

"وقال الحاکم: "ہذا صحیح علی شرط الشیخین، وسنة غریبة فی إباحة صلاة النساء علی الجنائز"

"یہ حدیث ،بخاری ومسلم کی (قائم کردہ) شرط پر صحیح ہے اور اوپری (عجیب وغریب) سنت (حدیث) ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتیں بھی نماز جنازہ پڑھ سکتی ہیں۔

وقال الہیثمی فی مجمع لزوائد:

"رواہ الطبرانی فی الکبیر ورجالہ رجال الصحیح"(3/34)(شہادت، جولائی2000ء)

(تنبیہ: سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ والی حدیث صحیح مسلم (کتاب الجنائز باب الصلوة علی الجنازہ فی المسجد ح973 ترقیم دارالسلام: 2252) میں موجود ہے۔)

یاد رہے کہ عورتوں کو جنازے کے ساتھ جانے سے منع کیا گیا ہے مگر یہ ممانعت تحریمی نہیں ہے لہٰذا عورتوں کے لیے بہتر یہ ہے کہ وہ عام جنازے نہ پڑھیں لیکن حرمین (بیت اللہ اور مسجد نبوی) میں یا خاص مواقع پر وہ نماز جنازہ پڑھ سکتی ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الجنائز-صفحہ533

محدث فتویٰ